سوال

(249)وضوء میں وسوسہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں جب نماز کے لئے وضوء کرتا ہوں تو یہ محسوس کرتا ہوں کہ آلہ تناسل سے کوئی چیز نکل رہی ہے تو کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ میں ناپاک ہو گیا ہوں یا نہیں ؟ اور کیا میں جب نماز پڑھتے ہوئے ایسا محسوس کروں تو میری نماز باطل ہو جائے گی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی کے لئے یہ محسوس کرنے سے کہ اس کی دبر یا قبل سے کوئی چیز خارج ہو رہی ہے ۔ وضوء باطل نہیں ہوتا اور اس احساس کی طرف توجہ نہ کی جائے کیونکہ یہ شیطانی وسوسہ ہے صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح صورت حال کے بارے م سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«لا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا» (صحیح بخاری کتاب الوضوء)(ح:137)

"اس وقت تک نماز سے نہ ہٹے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے ۔ "

البتہ جب کہ نمازی کو یقین نہ ہو جائے کہ ہوا یا پیشاب وغیرہ خارج ہوا ہے تو فساد طہارت کی وجہ سے اس کی نماز باطل ہو جائے گی اسے وضوء اور نماز کو دوہرانا ہوگا ۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 268

محدث فتویٰ